البتہ ماہنامہ "الشریعہ" میں میں نے ایک ایسا فورم مہیا کرنے کی کوشش کی تھی جس میں ایسے مخالف افکار کے لوگ بھی اپنا مدعا اپنے الفاظ میں بیان کر سکیں' تا کہ جب ان پر کوئی تنقید ہو تو یہ نہ کہا جا سکے کہ انکی بات پوری طرح نہیں سنی گئی یا اسے سیاق وسباق سے کاٹ کر بیان کیا گیا ہے۔

اس تناظر میں "الشریعہ" کے رئیس التحریر اور میرے بیٹے حافظ عمار ناصر سلمہ' کے متعدد مضامین بھی ایسے شائع ہوئے ہیں جن میں انہوں نے بعض مسائل میں جناب غامدی صاحب کی تائید کی ہے' یا انہی کا نقطہ نظر اپنایا ہے۔ اس بنا پر بعض حضرات کو یہ شبہہ پیدا ہو گیا کہ ان افکار میں میں انکا ہم نوا ہوں' حالانکہ یہ حقیقت نہیں ہے۔ میں ایک مرتبہ پھر وضاحت کرتا ہوں کہ میرا مسلک ومشرب جمہور امت کے مسلمات کی اتباع ہے' اور اسکے خلاف میرے بیٹے سمیت جس کسی نے کچھ کہا یا لکھا ہے' مجھے اس سے شدید اختلاف ہے۔ اور میں اس سے اپنی مکمل براءت کا اظہار کرتا ہوں۔

اگر چہ "الشریعہ" میں میں نے مذکورہ بالا مقصد کے تحت خود جاری کیا تھا لیکن اسکا مقصد جدید لکھنے والوں کا یہ شکوہ دور کرنا تھا کہ انکی بات سنجیدگی سے نہیں سُنی جاتی' لیکن چونکہ میرے مسلک ومشرب کے بارے میں مغالطے اسی رسالے کے مضامین کی وجہ سے پیدا ہوئے یا کیے گئے اس لئے بزرگوں نے جنکی رائے میری نظر میں قابل صد احترام ہیں مجھے یہ مشورہ دیا ہے کہ میں یہ بیان جاری کرنے کے ساتھ "الشریعہ" سے علیحدگی اختیار کرلوں' تا کہ اسمیں شائع ہونے والے مضامین کی کسی بھی طرح میری طرف نسبت نہ کی جا سکے۔ میں ان بزرگوں کے مشورے پر عمل کرتے ہوئے "الشریعہ" سے علیحدگی اختیار کرتا ہوں۔ اور اپنے بیٹے حافظ عمار خان ناصر سلمہ کو بھی جو آئندہ "الشریعہ" کے ذمہ دار ہونگے' یہ نصیحت کرتا ہوں کہ وہ جمہور امت کے مسلمات سے کسی بھی مسئلے میں علیحدہ روش اختیار نہ کریں' لیکن چونکہ وہ خود صاحب قلم ہیں' اس لئے اگر وہ ایسا کوئی رویہ اختیار کرینگے تو یہ اُن کا اپنا فیصلہ ہوگا' میری طرف اسکی نسبت کسی طرح درست نہیں ہوگی۔

ابوعمار زاہد الراشدی
نزیل مرکز حافظ الحدیث درخواستی
حسن ابدال

عکسِ تحریر مولانا زاہد الراشدی مدظلہ

صدر مدرس: جامعہ نصرۃ العلوم [illegible] | زاہد الراشدی | سیکرٹری جنرل: پاکستان شریعت کونسل
خطیب: مرکزی جامع مسجد [illegible] | | کنوینر: [illegible] پاکستان
ڈائریکٹر: الشریعہ اکادمی [illegible] | | [illegible] پاکستان

Website: www.[illegible].org [illegible]

الشریعہ [illegible] حسن تصورات کے
اظہار کر رہا ہے [illegible] سکتا ہوں اور اطمینان
دلا سکتا ہوں [illegible] تحفظات کا [illegible] لحاظ
رکھا جائے گا [illegible] کی
بعض تحریرات [illegible] میں نے پہلے بھی ان سے اختلاف
کیا ہے (ارشدہ [illegible]) الشریعہ ان
میں سے جن باتوں کو جمہور اہل سنت کے موقف کے خلاف
ان کا حاشیہ [illegible]
سمجھتا رہا ہے [illegible]
کا مسئلہ دونوں [illegible] کی صورت میں اس
کی تحریروں سے لاتعلقی کا واضح اعلان کر چکا ہوں [illegible]

عکس مکتوب گرامی حضرت مولانا سلیم اللہ خان صاحب دامت برکاتہم

باسمہ سبحانہ

مکرم و محترم جناب مولانا ابو عمار زاہد الراشدی حفظکم اللہ ورعاہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک عرصے سے "ماہنامہ الشریعہ" کا تعین تشویش و اضطراب کا سبب بنا ہوا تھا
آپ نے بہت حوصلے اور وسعت قلب سے کام لیکر اس کو حل فرمادیا۔ احقر جناب
کو ہدیہ تبریک پیش کرتا ہے، جناب کے اس فیصلے سے خوشی ہوئی اور بے اختیار
دل سے آپکے لئے [illegible] حسنات و خیرات کی دعا نکلی، اللہ تعالیٰ آپ
کو والد ماجد ابو الزاہد سرفراز خان صفدر کا سچا اور حقیقی جانشین بننے کی توفیق سے
نوازے آمین یا رب العالمین

احقر ہمیشہ آپکے اہل [illegible] کا قائل و معترف رہا ہے میرے دل
میں کبھی بھی اس میں تردد پیش نہیں آیا۔

مجھ جیسے محروم کو حق نہیں کہ نصیحت کرے۔ بزرگوں کا ارشاد نقل کررہا ہے عافیت
اور فتنوں سے حفاظت کا ذریعہ بزرگوں (جن کا برحق ہر دو ملت میں ظاہر ہوتا ہے)
کی اتباع و پیروی میں منحصر ہے اور [illegible] کا بہترین ذریعہ بھی ہے۔

سلیم اللہ خان
خادم جامعہ فاروقیہ کراچی
۳ / صفر ۱۴۳۷ھ
۱۷ / نومبر ۲۰۱۵ء